یکم تا 15 جولائی 2024ء

زرعی سفارشات

چوہدری عبدالحمید ۔ ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

کپاس

- کاشتی امور کے لیے موسمی پیشنگوئی کو مدنظر رکھیں
- تین جین والی اقسام کی کاشت کی صورت میں جب فصل 25 سے 35 دن کی ہو جائے تو وتر کی حالت میں 1500 تا 1800 ملی لٹر گلائیفوسیٹ سپرے کریں۔ اگر کھیت میں جڑی بوٹیاں نہیں ہیں تو یہ سپرے مؤخر بھی کیا جا سکتا ہے۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ پھل آنے سے قبل سپرے مکمل ہو جائے
- پٹڑیوں پر کاشتہ فصل کے لیے بوائی کے بعد پہلا پانی 3 تا 4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا 9 دن کے وقفے سے اور بقیہ پانی ضرورت کے مطابق لگائیں جبکہ ڈرل سے کاشتہ فصل کے لیے پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا 35 دن اور بقیہ پانی حسب ضرورت لگائیں
- کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیے کے مطابق کریں اگر بوائی کے وقت کھاد نہ ڈالی گئی ہو تو چھدرائی کے بعد استعمال کریں۔ چھدرائی کے بعد استعمال کے لیے نائٹروفاس زیادہ بہتر ہے اور کھاد کو پانی میں حل کر کے آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں بقیہ نائٹروجن کو تین تا چار اقساط میں فصل کے اہم مراحل یعنی پھول آنے پر، ٹینڈے بننے کے بعد اور پہلی چنائی کے بعد ڈالیں۔ نائٹروجنی کھاد کے استعمال کو اگست کے آخری ہفتے تک مکمل کر لیں
- ادارہ زرخیزی زمین پنجاب لاہور نے ”کھاد حساب“ کے نام سے ایک انتہائی مفید اور آسان موبائل ایپ تیار کی ہے جو کہ کھادوں کے متوازن استعمال اور پیداوار میں اضافہ کے لیے تیار کی گئی ہے۔ کاشتکار کھاد حساب ایپ کے ذریعے دستیاب رقم کے مطابق متوازن کھاد کا حساب لگا کر ان کے استعمال سے پیداوار اور منافع میں اضافہ کر سکتے ہیں
- جڑی بوٹیوں کا مؤثر تدارک کریں
- کپاس کی گوڈی کے لیے ہل زیادہ گہرا نہ چلائیں تا کہ زمین سے بخارات کی شکل میں پانی کا ضیاع نہ ہو
- واٹر سکاؤٹنگ باقاعدگی سے کریں یعنی اگر پھول چوٹی پر نظر آئے یا شام کے وقت پتے گہرے سبز اور مرجھائے ہوئے نظر آئیں یا تنا سرخی مائل نظر آئے تو پانی لگائیں۔ نیز پھول آنے پر پانی کی کمی ہرگز نہ آنے دیں
- پانی کی ضرورت کو جانچنے کے بعد اگر فصل کو پانی کی کمی ہو تو ترجیحاً شام یا رات کے وقت پانی دیا جائے کیونکہ دن کے وقت شدید گرمی میں آبپاشی کرنے سے زمین میں موجود آکسیجن خارج ہو جاتی ہے جس سے پودے کی جڑوں کو سانس لینے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے
- فصل کو ایک ہی دفعہ زیادہ پانی دینے کی بجائے وقفہ وقفہ سے ہلکی آبپاشی کریں تا کہ جڑوں کو خوراک اور سانس لینے میں آسانی رہے
  - زیادہ بارشوں کی صورت میں فوری طور پر پانی کے نکاس کے لئے شفٹی پمپ یا بورنگ کا استعمال کریں تا کہ اضافی پانی کو فوری طور پر کھیت سے نکالا جا سکے
  - فصل کو بارش کے زائد پانی کے نقصان سے بچانے کے لئے کپاس کے کھیت میں کھڑا پانی کسی خالی نچلے کھیت میں نکال دیں یا ایک طرف لمبائی کے رُخ کھائی کھود کر پانی اس میں جمع کر دیں
  - 24 گھنٹے سے زیادہ پانی کھڑا رہے تو بڑھوتری رُک جائیگی اس صورت میں میگنیشیم سلفیٹ بحساب 500 گرام اور دو کلوگرام یوریا فی ایکڑ سپرے کریں
- کھیتوں میں اور ارد گرد پائی جانے والی سفید مکھی، ملی بگ اور پتا مروڑ وائرس کے میزبان پودوں کی تلفی کو یقینی بنائیں۔ فصل کا باقاعدگی سے معائنہ (پیسٹ اسکاؤٹنگ) کرتے رہیں اگر کپاس کی فصل پر نقصان دہ کیڑوں کا حملہ نقصان کی معاشی حد سے زیادہ ہو تو محکمہ زراعت کے مشورے سے سپرے کریں۔ حتیٰ المقدور کوشش کریں بوائی کے 60 دن تک زرعی زہروں کا استعمال نہ کریں۔ سپرے صبح یا شام کے وقت کریں۔ ایک ہی زہر کا بار بار استعمال نہ کریں
- سفید مکھی کے مؤثر کنٹرول کے لئے سفارشات
  - بوائی کے 60 دن تک زرعی زہروں کا سپرے نہ کریں
  - کھیت میں پیلے چپکنے والے پھندے بحساب 10 فی ایکڑ استعمال کریں اور ان پر لگی گوند کو 15 دن کے وقفے سے تبدیل کریں
  - حیاتیاتی کنٹرول کے لئے کرائیسوپرلا 20 کارڈ فی ایکڑ لگائیں

- اگر حملہ نقصان کی معاشی حد سے زیادہ ہو تو زرعی ماہرین کے مشورے سے زرعی زہروں کا سپرے کریں

■ گلابی سُنڈی کے حملہ کا مشاہدہ کرنے کے لیے ایک جنسی پھندہ فی 5 ایکڑ لگائیں تاکہ گلابی سنڈی کے حملہ کا بروقت پتہ لگ سکے اور اگیتی کپاس پر گلابی سنڈی کے حملہ کی صورت میں کھیت میں موجود مدھانی نما پھولوں کو تلف کیا جائے

■ سپرے کرنے کا طریقہ کار: ہاتھ سے چلنے والی/ ہینڈ سپریئر: فصل پر ایک وقت میں صرف ایک ہی قطار میں سپرے کیا جائے۔ سپرے ہوا کے مخالف سمت میں نہ کیا جائے۔ سپرے کرتے وقت لانس کو اِدھر اُدھر نہ ہلایا جائے۔ لانس کے ساتھ مناسب ہالوکون نوزل اور سی ایف والوز استعمال کیے جائیں۔ جڑی بوٹی مار سپرے کرنے کے لیے فلیٹ فین/ فلڈ جٹ (ٹی جٹ) شیلڈ والی نوزل کا استعمال کیا جائے۔ سپرے کے بعد مشین کو لازماً صاف پانی سے دھولیں۔ کرم کش زہروں کے استعمال کے لیے ہالوکون نوزلز استعمال کی جائیں۔ بوم سپریئر: بوم کی اُونچائی کپاس کے پودے سے 1 سے 1.5 فٹ کے فاصلے پر رکھیں۔ متوازن رہنے والی بوم کا استعمال کیا جائے۔ بوم کے سروں پر اضافی نوزل کا استعمال نہ کریں۔ ایک ہی قسم کی نوزل استعمال کی جائے تاکہ سپرے کا یکساں اخراج ہو

دھان

■ دھان کی فصل ہر قسم کی زمین میں کاشت کی جاسکتی ہے سوائے ریتلی زمینوں کے جہاں پانی کھڑا نہ رہ سکے۔ زرخیز زمینوں کے علاوہ ایسی شورزدہ اور کلراٹھی زمینوں میں بھی یہ کامیابی سے اُگائی جاسکتی ہے جہاں کوئی اور فصل کامیاب نہیں ہوسکتی

■ دھان کی منظور شدہ موٹی اقسام اری۔6، کے ایس۔282، کے ایس کے 133، نیاب اری 9، نیاب 2013، کے ایس کے 434، نجی 5، نیاب ایس ٹی۔9 اور نیاب آر سی.195 کی پنیری کی منتقلی کا وقت 7 جولائی، نجی جی ایس آر-6، نجی جی ایس آر 7، نجی جی ایس آر 8 اور ایس کے سی 32-5-370 کا 10 جولائی تا 25 جولائی۔ باسمتی/ فائن اقسام : الخالد رائس کا 10 جولائی، سپر باسمتی، باسمتی-515، سپر گولڈ، سپر باسمتی 2019، پی کے 1121 ایرومیٹک، پی کے 2021 ایرومیٹک، نیاب سپر، این بی آر 2، نجی باسمتی 2020، چناب باسمتی، پنجاب باسمتی، نیاب باسمتی 2016، نور باسمتی، پی کے 386 ، پی کے 10029 (وائٹل سپر باسمتی)، پی کے 10436 (سونا سپر باسمتی)، نیاب ایس 39، نیاب ایچ ٹی ٹی 18، گارڈ 101 کا 7 جولائی تا 25 جولائی، شاہین باسمتی کا 15 جولائی تا 31 جولائی، کسان باسمتی کا 5 جولائی تا 25 جولائی، باسمتی ہائبرڈ قسم کے ایس کے 111 ایچ کا 7 جولائی تا 25 جولائی جبکہ سفارش کردہ موٹی ہائبرڈ اقسام کا 15 جولائی تک ہے

■ غیر منظور شدہ اور ممنوعہ اقسام مثلاً سپر فائن، سپرا، سپری، PB7,1847، 1692، 1718 اور 1885 وغیرہ و دیگر ممنوعہ اقسام ہرگز کاشت نہ کریں کیونکہ ان کے چاول کا معیار ناقص ہے اور اس کی ملاوٹ سے چاول کا معیار متاثر ہوتا ہے اور عالمی منڈی میں کم قیمت پر فروخت ہونے کے ساتھ ساتھ پاکستانی چاول کی ساکھ پر بھی برا اثر پڑتا ہے

■ نرسری کے لئے کھیت کی تیاری علاقے اور زمین کی خاصیت کو مدِنظر رکھتے ہوئے کدو، خشک یا راب کے طریقہ سے کریں

■ کدو کے طریقہ سے اگائی گئی پنیری میں جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے کدو تیار کرنے کے بعد قبل از اگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کی مجوزہ مقدار شیکر بوتل کے ساتھ کھیت میں بکھیر دیں۔ اس کے 36 گھنٹے بعد تک کھیت میں پانی کھڑا رہنے دیں اور پھر یہ پانی نکال کر تازہ پانی ڈال دیں۔ پانی ڈالنے اور نکالنے کا یہ عمل دو تا تین مرتبہ دہرائیں تاکہ بیج کے اگاؤ میں کوئی مسئلہ نہ ہو۔ اس کے بعد کھڑے پانی میں انگوری مارے ہوئے بیج کا چھٹہ دے دیں۔ اگر کسی وجہ سے یہ عمل نہ ہوسکے یا کسی اور وجہ سے جڑی بوٹیاں اُگ آئیں تو بعد از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کریں۔ ان کے سپرے کے وقت کھیت میں پانی کھڑا نہیں ہونا چاہیے

■ اگر پنیری کمزور نظر آئے تو 250 گرام یوریا یا 400 سے 500 گرام کیلشیم امونیم نائٹریٹ فی مرلہ کے حساب سے لاب کی منتقلی سے دس دن پہلے ڈالیں

■ اگر پنیری پر ٹوکے کا حملہ معاشی نقصان کی حد (2 ٹوکے فی نیٹ) تک پہنچ جائے تو پنیری اور اس کے ارد گرد کی وٹوں پر سفارش کردہ زہر کا دھوڑا/ سپرے کریں۔ اسی طرح اگر تنے کی سنڈیوں کا حملہ جب معاشی نقصان کی حد یعنی 0.5 فیصد سوک تک پہنچ جائے تو سفارش کردہ دانے دار زہر ڈالیں۔ خیال رہے کہ دھان کی پنیری پر زہر پاشی معائنہ کے بغیر نہ کریں

■ چاول کی اچھی پیداوار کے لیے کھیت میں پنیری منتقل کرنے سے پہلے 10 تا 15 دن تک پانی کھڑا رکھیں اور پھر کدو کریں جبکہ پانی کی کمی کی صورت میں کدو کرنے کے لیے کھیت میں 7 دن تک پانی کھڑا کیا جائے اور پانی کی شدید کمی کی صورت میں کم از کم 3 دن تک پانی کھڑا رکھیں اور کدو کریں

■ دھان کی بہترین پیداوار کے حصول کے لیے زمین کو اچھی طرح ہموار اور تیار کریں۔ پودوں کی فی ایکڑ تعداد 160000 رکھیں یعنی پودوں اور لائینوں کا باہمی فاصلہ 9 انچ رکھتے ہوئے 80000 سوراخوں میں فی سوراخ 2 پودے لگائیں

■ کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کی بنیاد پر کریں تاہم اوسط زمین میں موٹی اقسام کے لیے 32,40, 69 جبکہ باسمتی/ فائن اقسام کے لیے 25, 35, 55 بالترتیب نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ فاسفورس و پوٹاش کی پوری اور نائٹروجنی کھاد کی 1/3 مقدار زمین کی تیاری یعنی کدو کرتے وقت آخری سہاگہ کے نیچے ڈال دیں۔ اگر زمین کی تیاری کے وقت فاسفورس و پوٹاش کی کھاد نہ ڈالی جاسکے تو پنیری کی منتقلی کے ہفتہ یا 10 دن بعد بھی ڈالی جاسکتی ہے۔ بقیہ نائٹروجنی کھاد کا استعمال دو اقساط میں 20 اگست تک مکمل کریں

■ مشینی کاشت کے لیے دھان کی پنیری ٹرے میں

کاشت کریں اور اسکے لیے تصدیق شدہ بیماریوں سے پاک اور پھپھوندی کش زہر لگا ہوا بیج لیں

- لاب کی منتقلی شروع کرنے سے پہلے ٹرانسپلانٹر کو اچھی طرح چیک کریں
- لاب کی منتقلی کے لیے کھیت کا اچھی طرح ہموار ہونا بہت ضروری ہے بہتر ہے کہ بذریعہ لیزر لینڈ لیولر ہموار کر لیں

تل

- تل کی کاشت کے لیے درمیانی اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت ہو موزوں ہے۔ چکنی اور پانی جذب نہ کرنے والی زمینوں میں بارش یا آبپاشی کا پانی کھڑا ہونے سے پودے مرنا شروع ہو جاتے ہیں۔اس لیے ایسی زمینوں پر تل کاشت کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ زیادہ ریتلی، سیم وتھور زدہ اور نشیبی زمینیں بھی تل کی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہیں
- پنجاب میں عام کاشت کے لیے سفید تل کی منظور شدہ اقسام ٹی ایچ-6، ٹی ایس-5، نیاب پرل، ٹی ایس-3، نیاب تل 2016، نیاب ملینیم، انمول تل اور بلیک تل کی قسم بلیک گنگ ہیں جو بہتر پیداواری صلاحیت رکھتی ہیں۔
- انمول تل، ٹی ایچ-6، ٹی ایس-5 اور بلیک گنگ کو 15 جون، نیاب پرل کو 31 جولائی، نیاب تل 2016 کو 10 اگست اور نیاب ملینیم کو 15 جون سے 31 جولائی تک کاشت کریں۔ بارانی علاقوں میں مئی میں بارش کے بعد اچھے تروتر میں تل کی کاشت کی جائے تاکہ اچھا اگاؤ ہو سکے۔ جنوبی پنجاب کے گرم اور خشک علاقوں میں نیاب، فیصل آباد کی تل کی اقسام جون اور جولائی میں بھی کاشت کی جاسکتی ہیں۔(موسمیاتی تبدیلیوں کے پیشِ نظر اور علاقے کی مناسبت سے تل کے وقتِ کاشت میں مناسب تبدیلی کی جاسکتی ہے۔
- تل کی کاشت کرنے کے لیے تندرست اور صاف ستھرا 1 سے 2 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں
- جڑ، تنے کی سرانڈ اور اکھیڑا سے بچاؤ کے لیے کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھایوفینیٹ میتھائل 2.5 گرام اور کرم کش زہر امیڈا کلوپرڈ بحساب 2 گرام فی کلو گرام بیج لگائیں

- کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کے مطابق کریں تاہم اوسط زرخیزی والی زمین میں بوائی کے وقت ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی یا اڑھائی بوری ایس ایس پی (18 فیصد)، آدھی بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی یا پونی بوری نائٹروفاس، پونے دو بوری ایس ایس پی (18 فیصد) اور آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی ڈالیں

بارانی علاقوں میں مون سون بارشوں کے پانی کو محفوظ کرنا

- پانی زراعت کی بنیادی ضرورت ہے۔ آبپاش علاقہ جات ہوں یا بارانی، پانی کے بغیر کاشتکاری کا تصور ہی بعید از قیاس ہے۔خصوصاً بارانی علاقوں میں فصلوں کی کاشت کا تمام تر دارومدار بارانِ رحمت کے نزول پر ہے لہٰذا موسمی پیشن گوئی کو مدنظر رکھیں۔ بارانی علاقوں میں فصلات کی کامیاب کاشت اور زیادہ پیداوار کے حصول کے لیے بارشوں کے پانی کو ضائع ہونے سے بچانا اور صحیح طریقہ سے استعمال کرنا بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ سالانہ بارشوں کا دو تہائی حصہ موسم گرما میں ایک تہائی حصہ موسم سرما میں موصول ہوتا ہے۔لہٰذا بارشوں کے پانی کو محفوظ کرنے کے لیے ڈھلوان کی مخالف سمت گہرا ہل چلائیں۔ کھیتوں کو ہموار رکھیں، وٹ بندی مضبوط کریں اور کھیت کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔ دیسی کھاد یا سبز کھاد کا استعمال بڑھائیں جس سے وتر زیادہ دیر تک محفوظ رہتا ہے

باغات (ترشاوہ پھل)

- اس وقت مون سون کی وجہ سے کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ متوقع ہوتا ہے اس لیے پھپھوندی کش اور کیڑے مار زہروں کا انتظام کریں
- ترشاوہ باغات کو 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔ بارش کی صورت میں وقفہ بڑھائیں اور زیادہ جمع ہونے کی صورت میں پانی کے نکاس کا بندوبست کریں
- بارش میں سٹرس کینکر/ سکیب/ میلانوز پھیلنے کا خدشہ ہے۔ پیشن گوئی کے مطابق بارش سے پہلے اور بعد از بارش بورڈ مکسچر/ کاپر والی پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں
- میٹھے کی فروخت کا بندوبست کریں
- جنتر، گوار، دالیں وغیرہ بطور سبز کھاد استعمال کریں
- پچھلے چند سالوں کی طرح اس سال بھی سٹرس سیلا کا حملہ دیکھنے میں آیا ہے۔ کنٹرول کے لیے ماہرین سے رابطہ کریں
- نائٹروجنی کھاد کی تیسری قسط کے لیے کھاد کا بندوبست کریں تاکہ بروقت کھاد دی جاسکے
- فروٹ فلائی کے انسداد کے لیے لگائے گئے پھندوں میں 15 دن کے وقفہ سے دوائی والے روئی کے تو بنے بدلتے رہیں
- پیوندکاری کا عمل شروع کریں

آم

- آم کے باغات کو 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں اور بارش کی صورت میں وقفہ بڑھائیں
- گرے ہوئے گلے سڑے پھل کو اکٹھا کر کے زمین میں دباتے رہیں
- پھل اتارنے کا عمل مکمل ہونے تک پھل کی مکھی کے انسداد کی تدابیر جاری رکھیں
- شاخ تراشی کے آلات کا جائزہ لیں اور ان کو تیار کریں
- جنتر بطور سبز کھاد تیار ہونے پر زمین میں دبا دیں

سفارشات برائے کاشتکاران

یکم تا 15 جولائی 2024ء

ملک محمد اکرم، ناظم اعلیٰ زراعت (اصلاح آبپاشی) پنجاب

- کپاس کی بذریعہ ڈرل کاشتہ فصل کی پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا35 دن بعد اور بقیہ 12 تا 15 دن کے وقفے سے کریں جبکہ پٹریوں پر کاشت کے لیے بوائی کے بعد پہلا پانی 3 تا 4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا 9 دن کے وقفے سے کریں اور بقیہ پانی 15 دن کے وقفہ سے لگائیں
- تل کی فصل کو دیگر فصلات کی نسبت کم پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔تل کی فصل کو بجائی کے تقریباً 45 دن بعد پہلا پانی لگائیں۔اگر اس دوران بارش ہوجائے تو آبپاشی کے دورانیہ کے وقفہ کو بڑھایا جاسکتا ہے
- مونگ کی فصل کو پہلا پانی بوائی کے 35 سے 40 دن بعد پھول آنے پر جبکہ ماش کی فصل کو پہلا پانی اُگاؤ کے تین ہفتہ بعد دینا چاہیے۔فصلات کو آبپاشی ہمیشہ محکمہ کے سفارش کردہ شیڈول کے مطابق کریں۔بارش ہونے کی صورت میں آبپاشی نہ کریں
- امرود کے باغات ('10×'5) کو جولائی کے مہینے میں ایک سال کے پودوں کو 4 لٹر فی پودا فی دن اور چار سال اور اس کے بعد کے پودوں کو 7 لٹر فی پودا فی دن پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ واضح رہے کہ ڈرپ نظامِ آبپاشی کی مدد سے پودوں کی ضرورت کے مطابق سائنسی بنیادوں پر آبپاشی کے جدول تیار کیے جاتے ہیں

- کینو کے باغات ('20×'20) کو جولائی کے مہینے میں ایک سال کے پودوں کو 23 لٹر فی پودا فی دن، دو سال کے پودوں کو 32 لٹر فی پودا فی دن، تین سال کے پودوں کو 48 لٹر فی پودا فی دن، چار سال کے پودوں کو 75 لٹر فی پودا فی دن اور 5 سال یا اس سے زائد عمر کے پودوں کو 127 لٹر فی پودا فی دن پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔واضح رہے کہ پودوں کو پانی کی ضرورت کا انحصار پودوں کی اقسام، آب وہوا اور موسمی صورتحال پر ہوتا ہے
- ڈائریکٹ سیڈڈ رائس (DSR) کی کاشت کی صورت میں دھان کی فصل کو 5 تا 7 دن بعد پانی لگائیں۔اگر کاشت خشک زمین میں کی گئی ہو تو فصل کی کاشت کے فوراً بعد پانی ضرور لگائیں
- باجرہ موسم گرما کا انتہائی اہم چارہ ہے۔نہری علاقوں میں پہلا پانی کاشت کے تین ہفتوں بعد لگائیں۔کم اُگاؤ کی صورت میں پانی پہلے لگانا زیادہ مفید ہوسکتا ہے۔واضح رہے کہ باجرے کی فصل سیم زدہ حالات برداشت نہیں کرسکتی۔لہٰذا برسات کے دنوں میں فصل میں زیادہ پانی کھڑا نہ ہونے دیں
- فصلوں کی آبپاشی ضرورت کے مطابق موسمی پیش گوئی کو مدِنظر رکھتے ہوئے کریں۔بارش کے دنوں میں نشیبی زمینوں میں فصلوں کی آبپاشی میں خصوصی احتیاط کریں
- فصلات کی آبپاشی سے متعلق کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کے عملے سے رابطہ کریں۔تمام تحصیلوں، اضلاع اور ڈویژنوں کے افسران کے رابطہ نمبر اصلاحِ آبپاشی کی ویب سائٹ ofwm.agripunjab.gov.pk پر موجود ہیں۔